الیکشن کمیشن آف پاکستان

پریس ریلیز

اسلام آباد، 3 ستمبر 2018ء

صدارتی انتخابات 2018ء کے حوالے سے تیاریاں مکمل کی جاچکی ہیں اس ضمن میں الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 16 اگست 2018 کو صدارتی انتخاب کا پروگرام جاری کیا جس کے تحت کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی تاریخ 27 اگست مقرر کی گئی۔ آئین کے مطابق صدارتی الیکشن کے انعقاد کیلئے چیف الیکشن کمشنر بطور ریٹرننگ افسر فرائض سرانجام دیتے ہیں۔کاغذات کی وصولی اور پولنگ کے انعقاد کیلئے ہائیکورٹس کے چیف جسٹس صاحبان کو بطور پریذائیڈنگ افسر تعینات کیا گیا ہے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کے کیلئے مقرر کردہ دن اور وقت تک 12 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کروائے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 29 اگست کی تاریخ مقرر کی گئی جانچ پڑتال کے نتیجے میں 8 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی مسترد ہوئے جبکہ 4 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی منظور ہوئے امیدواروں کیلئے کاغذات نامزدگی واپس لینے کی تاریخ 30 اگست 2018 دوپہر 12:00 بجے تک مقرر تھی۔مقررہ وقت تک ایک امیدوار امیر مقام مقابلے سے دستبردار ہوئے جس کے بعد امیدواروں کی حتمی فہرست جاری کردی گئی امیدواروں کی حتمی فہرست کے مطابق اعتزاز احسن، عارف الرحمٰن علوی اور مولانا فضل الرحمٰن کے مابین مقابلہ ہے۔پریذائیڈنگ افسران کی معاونت کیلئے ریٹرننگ افسر نے پریذائیڈنگ افسران کی سفارشات پر پارلیمنٹ ہاؤس میں پولنگ کیلئے 6 پولنگ افسران پنجاب اسمبلی کیلئے 6 سندھ اسمبلی کیلئے 4 خیبر پختونخوا اسمبلی کیلئے 4 اور بلوچستان اسمبلی کیلئے 3 پولنگ افسران کی تعیناتی کی منظوری دی ہے۔الیکشن کمیشن آف پاکستان نے پولنگ افسروں کی تربیت کیلئے 31 اگست 2018 کو اسلام آباد میں تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا مزید انتخابی سامان و بیلٹ پیپر متعلقہ پریذائیڈنگ افسران کے حوالے کردیئے گئے ہیں۔الیکشن کے دن پارلیمنٹ ہاؤس اور صوبائی اسمبلیاں جو صدارتی الیکشن کیلئے پولنگ اسٹیشنز مقرر ہیں کے اردگرد حفاظتی اقدامات کیلئے رینجرز اور ایف سی کے دستوں کے تعینات کرنے کے حوالے سے وفاقی حکومت کو ضروری ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ صوبائی حکومتوں کو بھی موثر حفاظتی اقدامات کرنے کے حوالے سے علیحدہ سے ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

جاری----

صدارتی انتخاب کے پولنگ کا آغاز صبح 10:00 بجے ہوگا اور بغیر وقفہ سہ پہر 4:00 بجے تک جاری رہے گا۔ اس حوالے سے الیکشن کمیشن کی جانب سے یہ ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ پولنگ اسٹیشن کے اندر موبائل فون لانے پر پابندی عائد ہوگی اس پابندی کا مقصد ووٹ کی رازداری کو قائم رکھنا ہے۔ میڈیا کے حوالے سے سیکرٹریز اسمبلیز کو یہ ہدایات دی گئیں ہیں کہ وہ پریس گیلریز میں میڈیا کے نمائندوں کو انتخابات کے مشاہدے کیلئے رسائی دے سکتے ہیں۔ پولنگ کے اختتام کے بعد ووٹوں کی گنتی متعلقہ پریذائیڈنگ افسران موقع پر کریں گے۔ تمام پریذائیڈنگ افسران سے نتائج کی وصولی کے بعد غیر حتمی نتیجے کا اعلان کیا جائیگا۔ جبکہ حتمی نتیجے کا اعلان ریکارڈ کی وصولی کے بعد 5 ستمبر دوپہر 1:00 بجے تک اعلان کردیا جائیگا اور اس کے مطابق وفاقی حکومت کی جانب سے کامیاب امیدوار کا نوٹیفکیشن کیا جائے گا۔